



میرا وطن



یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن
وہ چڑیا، وہ طوطا، وہ مینا، وہ مور وہ کونل، وہ بلبل، وہ قمری، چکور
وہ جھیلوں کی لہریں، وہ دریا کا زور وہ جھرنوں کا گرنا، وہ پانی کا شور

وہ سرسبز اس کے پہاڑ اور بن
یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن



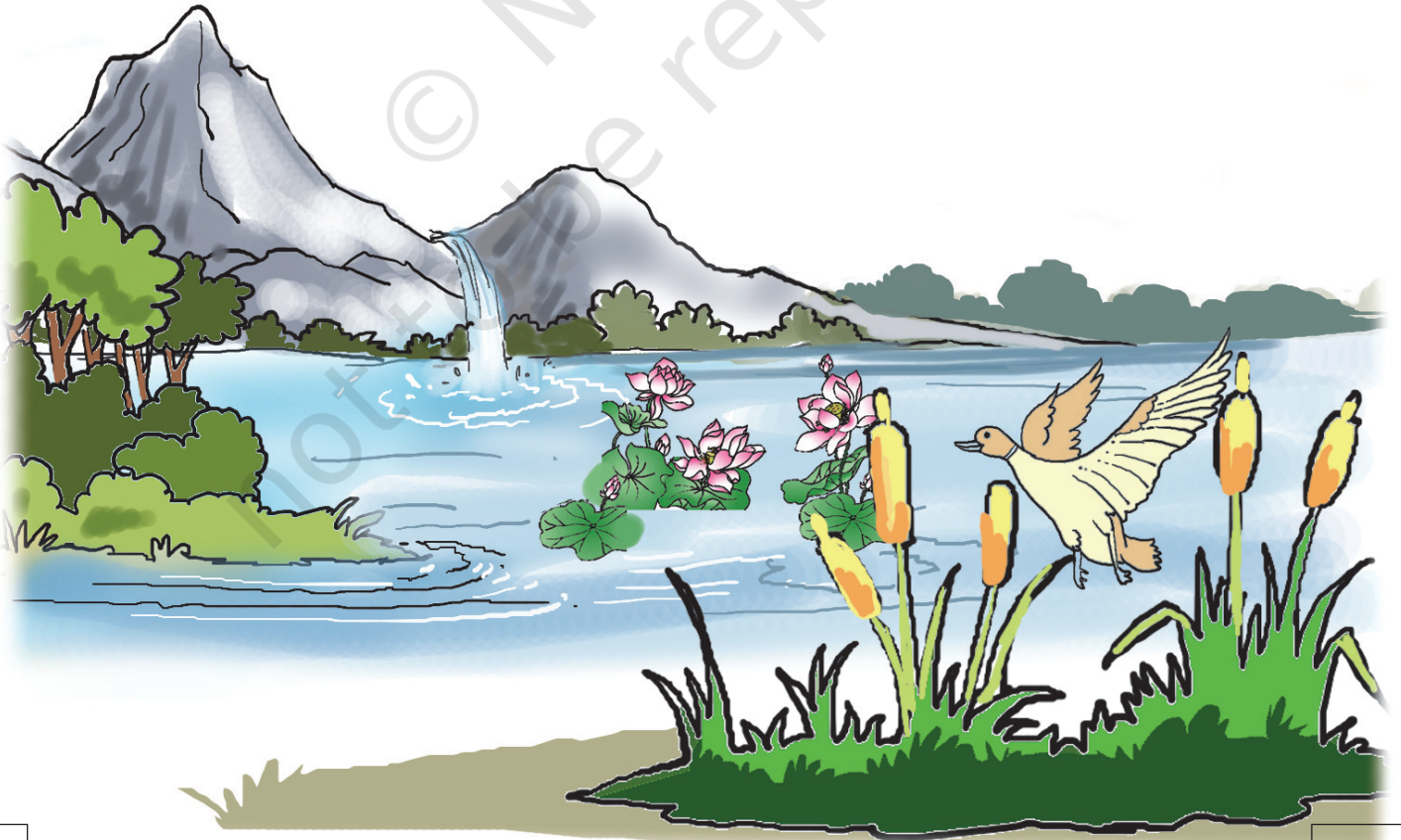
وہ غلّے، وہ میوے وہ ترکاریاں وہ خوش رنگ پھولوں کی گل کاریاں
 وہ سرسبز باغوں کی پھلواریاں وہ سیراب اور خوش نما کیاریاں
 زمینیں وہ زرخیز دلکش چمن
 یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن





پہاڑوں کا منظر بنوں کا سماں ہیں ان میں ہزاروں ہی چشمے رواں
 کہاں تک بیاں اس کی ہوں خوبیاں ہے فردوس کا اس چمن پر گماں
 یہ باغِ ارم ہے یہ باغِ عدن
 یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن

شفیع الدین نیر



معنی یاد کیجیے

فاختہ کی قسم کا ایک پرندہ (اس کی آواز نہایت گونج دار ہوتی ہے)	:	قُمری
تیز کی قسم کا ایک پرندہ، اسے چاند کا عاشق بھی کہتے ہیں	:	چکور
جنگل	:	بَن
ہرا بھرا، تروتازہ	:	سربنر
اناج	:	غلّے
خشک پھل، بادام، اخروٹ اور کشمش وغیرہ	:	میوے
سبزیاں	:	ترکاریاں
نقاشی کرنا، گل بُوئے بنانا، پھول تراشنا	:	گل کاریاں
پانی سے بھرا ہوا، تروتازہ	:	سیراب
جس زمین میں پیداوار زیادہ ہوتی ہے، اچھاؤ	:	زرخیز
زمین سے ابلتا ہوا پانی یا سوتا	:	چشمہ
بہتا ہوا	:	رواں
جنت، بہشت	:	فردوس
شک، شبہ، وہم	:	گماں
دل پسند، دل کو لبھانے والا	:	دلکش
جنت کا باغ	:	باغ ارم
جنت کا وہ باغ جس میں حضرت آدمؑ کو رکھا گیا تھا	:	باغ عدن

سوچیے اور بتائیے۔

1. شاعر نے نظم میں کن کن پرندوں کا ذکر کیا ہے؟
2. دلکش چمن کس کو کہا گیا ہے؟
3. ”ہے فردوس کا اس چمن پرگماں“ اس مصرعے سے کیا مراد ہے؟
4. اس نظم میں ہمارے وطن کی کیا خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟
5. اس نظم کے شاعر کا نام لکھیے۔
6. شاعر اس نظم میں کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

دریا پہاڑ وطن منظر چمن سماں

املا درست کیجیے۔

ترقاریاں باگوں منظر وتن صربز

مصرعے مکمل کیجیے۔

(i) وہ چڑیا، وہ طوطا _____ (ii) _____ وہ ٹٹری، چکور

(iii) وہ سرسبز اس کے _____ (iv) _____ یہ میرا وطن

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔

چڑیا بلبل جھیل دریا جھرنوں پہاڑ میوے

ترکاریاں باغ پھلواری کیاری منظر چشمہ خوبیاں

مصرعوں کو صحیح ترتیب سے لکھ کر شعر مکمل کیجیے۔

وہ غلے، وہ میوے وہ ترکاریاں وہ سیراب اور خوش نما کیاریاں
کہاں تک بیاں اس کی ہوں خوبیاں وہ جھرنوں کا گرنا، وہ پانی کا شور
وہ سرسبز باغوں کی پھلواریاں ہے فردوس کا اس چمن پر گماں
وہ جھیلوں کی لہریں، وہ دریا کا زور وہ خوش رنگ پھولوں کی گل کاریاں

عملی کام

○ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

غور کرنے کی بات

- اس نظم میں 'میرا وطن' کے عنوان سے وطن کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔
- اس نظم میں ہمارے ملک کی خوبیاں مختصر طور پر بیان کی گئی ہیں۔
- ہمارے وطن کی محبت اور وطن دوستی کے جذبے کو نظم میں ابھارا گیا ہے۔